آبپاشی

پہلی آبپاشی کاشت کے فوراً بعد کریں اور کوشش کریں کہ پانی بجائی والی جگہ پر نہ چڑھے ورنہ کرنڈ ہونے سے اگاؤ متاثر ہوگا۔ اس کے بعد ہفتہ وار آبپاشی کرتے رہیں۔ جب موسم گرم ہو جائے تو آبپاشی چار دن کے وقفہ سے کریں یا پھر موسم کے مطابق کریں۔ چونکہ کریلے کی فصل موسم گرما کی فصل ہے اس لئے اسکی آبپاشی کے سلسلہ میں غفلت نہیں برتنی چاہئے اور اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے کہ جتنی زمین ٹھنڈی رہے گی اتنے ہی مادہ پھول زیادہ آئیں گے اور پیداوار میں اضافہ ہوگا۔

چھدرائی و گوڈی

جب فصل اُگ آئے اور تین پتے نکال لے تو چھدرائی کر کے ایک ایک صحت مند پودا چھوڑ کر فالتو نکال دیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے گوڈی کریں۔ پودوں کو مٹی بھی چڑھا دیں۔ فصل کو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھنے کیلئے جب بھی ضرورت ہو گوڈی ضرور کریں ورنہ پیداوار متاثر ہوگی۔

بیماریاں اور کیڑے

اس فصل پر بیماریوں کا زیادہ حملہ نہیں ہوتا تاہم اس کی ایک اہم بیماری مائزو تھیشیم کا جھلساؤ ہے۔ لشکری سنڈی، امریکن سنڈی، سفید مکھی، پھل کی مکھی، کدو کی لال بھونڈی کریلے کے اہم کیڑے ہیں۔

برداشت

فصل کی کاشت کے تقریباً دو ماہ بعد پہلی برداشت کی جاسکتی ہے۔ برداشت صبح یا شام کے وقت کرنی چاہئے۔ اس ضمن میں یہ خیال رکھنا چاہیے کہ پھل کو نہایت آرام سے اور ٹیکنیکل طریقہ سے توڑا جائے تاکہ بیلوں کو نقصان نہ پہنچے۔ برداشت ہر چار سے پانچ دن بعد کر لینی چاہیئے تاکہ بیج پک کر پھل کے اوپر والے حصے کو نرم نہ کر دیں اور منڈی میں اس کی قیمت کم ملے۔ یہ فصل دیر تک پھل دیتی رہتی ہے۔ اچھی فصل سے تقریباً 8 سے 10 ٹن فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔

15 تا 30 اپریل 2025ء

چنے

- 80 فیصد ٹاڈ پکنے پر برداشت کریں۔ برداشت کے لیے صبح کا وقت نہایت موزوں ہے۔ پکی ہوئی فصل کی برداشت میں تاخیر سے ٹاڈ جھڑنے کی وجہ سے پیداوار میں کمی کا احتمال ہوتا ہے
- جس فصل سے بیج رکھنا مقصود ہو اسکی برداشت سے پہلے اسے غیر اقسام اور بیماریوں سے متاثرہ پودوں سے ضرور صاف کر لیں
- کٹی ہوئی فصل کو دھوپ میں خشک کرنے کے بعد چنے کی گہائی والی تھریشر کے ساتھ گہائی کریں
- بیج کو خشک اور صاف کر کے سٹور میں رکھیں یا فروخت کریں۔ اس میں نمی کی مقدار 8 تا 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے

بہاریہ مکئی

- موسمی حالات دیکھتے ہوئے فصل کو حسب ضرورت مناسب وقفے سے آبپاشی کریں۔ بور آنے پر کسی صورت میں پانی کی کمی نہ آنے پائے۔ بور آنے پر کھیت کو ہمیشہ تر وتر حالت میں رکھیں تاکہ دانہ بننے میں مدد ملے لیکن پانی کھڑا نہیں ہونا چاہیے
- گوڈی کریں آخری گوڈی کرتے وقت پودوں کے ساتھ مٹی چڑھا دیں
- ہائبرڈ اقسام کو درمیانی زمین میں پانچ تا چھ پتے نکلنے پر، آٹھ تا دس پتے نکلنے پر اور پھول آنے سے تقریباً 15 دن قبل ایک ایک بوری یوریا کھاد فی ایکڑ ڈالیں

- مکئی کے گڑوویں اور کونپل کی مکھی کے تدارک کے لیے مناسب دانہ دار زہروں کا استعمال محکمہ زراعت توسیع کے مقامی عملہ کے مشورہ سے کریں

مونگ پھلی

- مونگ پھلی کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری کریں۔ مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ریتلی، ریتلی میرا یا ہلکی میرا زمین موزوں ہے
- زمین کی تیاری کے وقت گہرا ہل چلائیں تاکہ اوپر والی مٹی مکمل طور پر نیچے چلی جائے اور جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جائیں۔ بارانی علاقوں میں مونگ پھلی کی کاشت دبائے ہوئے وتر میں وسط مارچ تا آخر مئی میں کرنی چاہیے۔ البتہ تھل کے آبپاش علاقوں میں مونگ پھلی کی کاشت 15 اپریل تا 31 مئی تک کرنی چاہیے
- اچھی پیداوار کے حصول کا انحصار معیاری بیج کے استعمال پر ہے۔ لہٰذا مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ایسے بیج کا انتخاب کریں جو بلحاظ قسم خالص، صحت مند اور 90 فیصد سے زیادہ اُگاؤ کی صلاحیت رکھتا ہو
- اٹک 2019، پوٹھوہار اور این اے آر سی 2019 کے لیے موزوں وقت کاشت 15 مارچ تا 30 اپریل جبکہ باری 2011، فخر چکوال، باری 2016، چکوال گولڈ، فدا 2022 اور فخر اٹک کے لیے 15 مارچ تا 31 مئی ہے
- بیج کی شرح این اے آر سی 2019 کے لیے 35 اور فخر چکوال کے لیے 50 کلوگرام گریاں فی ایکڑ جبکہ باقی اقسام کے لیے 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ رکھیں
- بوائی کرتے وقت قطاروں کا درمیانی فاصلہ 1.5 فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 6 تا 8 انچ رکھیں
- پھلی دار فصل ہونے کی وجہ سے مونگ پھلی اپنی ضرورت کی 80 فیصد نائٹروجن فضا سے حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے البتہ بہتر نشوونما کے لیے کاشت کے وقت زیادہ بارش والے علاقوں میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی، درمیانی بارش والے علاقوں میں ایک بوری ڈی اے پی + ایک تہائی بوری ایس او پی اور کم بارش والے علاقوں میں پونی بوری ڈی اے پی + ایک چوتھائی بوری ایس او پی فی ایکڑ یا متبادل کھادیں ضرور ڈالیں
- جڑی بوٹیوں کے کیمیائی انسداد کے لیے اگاؤ سے پہلے اور اگاؤ کے بعد استعمال ہونے والی جڑی بوٹی مار زہریں محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے کریں

سبزیات

- سبزیات کی گوڈی کریں جہاں ضرورت ہو تنوں کے ساتھ مٹی چڑھائیں۔ موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے 8 تا 10 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں
- کیڑے اور بیماریوں کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سپرے کریں

باغات (ترشاوہ پھل)

- پودوں کے کچے گلے اور غیر معمولی بڑھوتری والی شاخیں کاٹیں۔ ویلنشیا لیٹ کی برداشت اور پیوندکاری کا عمل مکمل کریں۔ جڑی بوٹیوں کا تدارک کریں
- پھل بن چکا ہے نائٹروجن کھاد فوری طور پر ڈالیں اور عناصر صغیرہ کا سپرے بھی کریں
- موسمی حالات اور زمینی ساخت و کیفیت کو مدنظر رکھتے ہوئے 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں
- بارشوں کے دوران سٹرس کینکر پھیلنے کا خدشہ ہوتا ہے لہٰذا اس بیماری کو نرسری میں ہی کنٹرول کریں نیز اس سے بچنے کے لیے لیف مائنر کے انسداد پر خصوصی توجہ دیں

- تنوں پر بورڈو پیسٹ کریں۔جنسی پھندے لگانے کا عمل شروع کریں
- تھرپس (کیڑے)،سکیب/ میلانوز (بیماریاں) کے خلاف سپرے کریں
- سٹرس سلاِ کے کنٹرول پر خصوصی توجہ دیں
- ترشاوہ باغات میں پھل پر نشان(wind blemish) کا مسلہ مشاہدہ میں آرہا ہے۔اس کے لیے پودوں کی چھتری(canopy) کی کانٹ چھانٹ کریں۔الجھی ہوئی،خشک اور بیمار شاخیں پھل لگنے سے پہلے کاٹ دیں۔باغ کے اردگرد ہوا توڑ باڑ لگائیں
- پیوندکاری کے عمل کی تکمیل کا جائزہ لیں

آم

- جڑی بوٹی مار زہروں سے جڑی بوٹیوں کا تدارک کریں۔بور کی کٹائی جاری رکھیں اور کٹائی کے بعد زخمی جگہ پر بورڈو پیسٹ لگائیں
- نائٹروجنی کھاد (یوریا) بطور دوسری خوارک 1 کلوگرام فی پودا ڈالیں۔عناصر صغیرہ کا سپرے کریں
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آم کے باغات میں آبپاشی کا وقفہ 20 دن کا رکھیں
- منہ سڑی(Anthracnose) کے خلاف ضرورت کے مطابق سپرے کریں۔اپریل کے آخر تک زیادہ تر کیڑے اور بیماریاں معاشی نقصان دہ حد سے نیچے آجاتی ہیں۔پودوں کا بغور جائزہ لیں اور ضرورت پڑنے پر سپرے کریں۔تنوں پر بورڈو پیسٹ لگائیں
- پھل کی مکھی کے خلاف جنسی پھندوں کا انتظام کریں

امرود

- نرسری کے لیے عمدہ اور پختہ پھل سے بیج حاصل کریں۔گرمیوں کا پھل نہ لینے کی صورت میں چھڑیوں کی مدد سے پھل نہ گرائیں تاکہ پودے زخمی نہ ہوں۔ بلکہ نیفتھالین اسٹک ایسڈ (NAA)150 پی پی ایم یا 10 فیصد یوریا کے محلول کا سپرے کریں۔علاوہ ازیں تیز دھار آلہ بھی استعمال کرسکتے ہیں
- اگر یوریا کھاد مارچ کے ماہ میں نہ ڈالی گئی ہو تو اس ماہ میں ڈال دیں
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے 12 سے 15 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں
- پھل کی مکھی کے نقصان سے بچنے کے لیے پھل کی برداشت تک جنسی پھندے لگائیں

کھجور

- عمل زیرگی کا عمل جاری رکھیں۔جب پھل تیار ہو جائے تو اس کی چھدرائی(Thinning) کریں۔ 50% پھل ہر شاخ سے اتار دیں
- سبز کھاد کی کاشت کریں
- نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط آدھی مقدار میں ڈالیں
- بارشوں کے موسم/ گرمی میں پتوں پر پھپھوندی(Graphiola) کا حملہ ہونے کی صورت میں سپرے کریں

- گندم کی برداشت سے قبل موسمی حالات کا ضرور جائزہ لیں۔ بارش ہونے کی صورت میں بارشی یا زائد نہری پانی کو آبی تالاب میں جمع کر لیں تاکہ بعدازاں جمع کیے گئے پانی سے کپاس، دھان وغیرہ کی کاشت کو یقینی بنایا جا سکے
- گندم کی برداشت کے بعد اگلی فصل کاشت کرنے سے پہلے زمین کو لیزر لینڈ لیولر سے ضرور ہموار کریں
- گوار کی فصل کو عام طور پر 3 آبپاشیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ پہلی آبپاشی بوائی کے 20 تا 35 دن بعد، دوسرا پانی پھول آنے پر اور تیسرا پانی پھلیاں بننے پر لگائیں
- جنتر کی فصل کو پہلا پانی بوائی کے 18 تا 22 دن بعد لگائیں۔ واضح رہے کہ جنتر کی فصل کو مون سون کی بارشوں میں کاشت کیا جائے تو فصل کی بڑھوتری بہت اچھی ہوتی ہے
- کماد کی فصل کو اپریل کے مہینے میں 20 تا 30 دن کے وقفے سے پانی دیں۔ واضح رہے کہ فصل کو آبپاشی کا دارومدار موسمی حالات پر ہوتا ہے۔ زیادہ گرم اور خشک موسمی حالات میں فصل کو زیادہ پانی جبکہ سرد اور مرطوب موسمی حالات میں کم آبپاشی کی ضرورت ہوگی
- مکئی کو عموماً 10 تا 12 مرتبہ پانی دینے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن دوسری طرف یہ فصل پانی کی زیادتی بھی برداشت نہیں کر سکتی۔ لہٰذا بارش کے بعد فالتو پانی فوراً کھیت سے نکال دینا چاہیے۔ پھول آنے اور دانے کی دودھیا حالت میں فصل کو سوکا نہ آنے دیں
- آلو کی فصل کو میدانی علاقوں میں بارشیں کم ہونے کی صورت میں زیادہ آبپاشی کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم پہاڑی علاقوں میں آلو کی فصل کو بارشی پانی سے ہی سیراب کیا جاتا ہے۔ زمین میں نمی کی مقدار موزوں رہنی چاہیے تاکہ زیرِ زمین آلو صحیح طور پر نشوونما پا سکیں۔ نمی کم یا زیادہ ہونے کی وجہ سے آلو کے سائز میں یکسانیت نہیں رہتی
- سورج مکھی کی بہاریہ فصل کی دوسری آبپاشی پہلے پانی کے 20 دن بعد کریں

- ریتلی، پتھریلی، غیر آباد، پانی کی کمی والی، بارانی اور ناہموار زمینوں میں منافع بخش فصلوں/ گھنے باغات کی کاشت بذریعہ ڈرپ نظامِ آبپاشی کریں
- ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے، زرعی مداخل کی لاگت میں کمی لانے اور فی ایکڑ زیادہ منافع حاصل کرنے کے لیے ڈرپ نظام آبپاشی کو چلانے کے لیے سولر سسٹم کی تنصیب کروائیں
- فصلوں کی آبپاشی ضرورت کے مطابق موسمی پیش گوئی کو مدِنظر رکھتے ہوئے کریں۔ بارش کے دنوں میں نشیبی زمینوں میں فصلوں کی آبپاشی میں خصوصی احتیاط کریں
- تیزی سے رونما ہوتی موسمیاتی تبدیلیوں کے پیشِ نظر موسمی حالات پر ہر وقت نظر رکھیں اور زیادہ بارش کی صورت میں فصل سے پانی کی نکاسی کا مناسب بندوبست کریں